روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 3 فروری 2009ء 7 صفر 1430 ہجری 3 تبلیغ 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 27

انسانی انقلاب کی اعلیٰ ترین مثال

مسٹر پرنگل کینیڈی اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔

کھلے لفظوں میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) زمانہ کے عظیم انسان تھے۔آپ کی بعثت کے بعد دنیا کا ایک بہت بڑا خطہ پہلے کے مقابل پر ایک مختلف دنیا میں تبدیل ہو گیا ہے۔ بلاشبہ یہ تاریخ انسانی کا ایک انتہائی شاندار باب ہے۔مخالفت کے باوجود ان گہرے اثرات میں کوئی کمی نہیں آ سکتی جو آپ کی زندگی نے تاریخ عالم پر ثبت کئے۔ ماننا پڑتا ہے کہ آپ انسان کے برپا کردہ انقلاب کی اعلیٰ ترین مثال ہیں۔

(Arabian Society at the time of Muhammad page 8-10,18,21)

خدا تعالیٰ کی صفت کافی کا ظہور اس کی اپنے بندوں کی تائیدات اور نصرت کرنے سے ہوتا ہے

خدا تعالیٰ اپنی طرف محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے کو ہرگز ضائع نہیں کرتا

باوجود کمی وسائل کے خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہمارے ساتھ ہے۔ ہر کام اور ہر کوشش میں وہی ہمیشہ ہماری کفایت کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 30/جنوری 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 جنوری 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے گزشتہ خطبات کے تسلسل میں اللہ تعالیٰ کی صفت کافی کی مزید تشریح بیان کرتے ہوئے سورۃ الحاقہ کی آیات 45 تا 48 کی روشنی میں فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی نسبت جھوٹا افتراء کرنے والے کے بارے میں خدا تعالیٰ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹے کی رگ جان کاٹ ڈالے گا۔ اسے ذلیل ورسوا کرے گا اور اسے ہرگز کامیاب نہیں ہونے دے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود ایک جگہ پر بڑی شان سے اللہ تعالیٰ کی تائیدات اور مخالفین کے حملوں کے مقابلے پر خدا تعالیٰ کا اپنے لئے کافی ہونے کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میرے لئے پانچ مواقع ایسے پیش آئے تھے جن میں عزت اور جان نہایت خطرے میں پڑ گئی تھی۔ اول وہ موقع جبکہ میرے پر ڈاکٹر مارٹن کلارک نے خون کا مقدمہ کیا تھا، دوسرا وہ موقع جبکہ پولیس نے ایک فوجداری مقدمہ مسٹر ڈوئی صاحب ڈپٹی کمشنر گورداسپور کی کچہری میں میرے پر چلایا تھا، تیسرا وہ فوجداری مقدمہ جو ایک شخص کرم دین نے بمقام جہلم میرے پر کیا تھا، چوتھا وہ فوجداری مقدمہ جو اسی کرم دین نے گورداسپور میں میرے پر کیا تھا اور پانچواں جب لیکھرام کے مارے جانے کے وقت میرے گھر کی تلاشی لی گئی اور مخالفین نے ناخنوں تک زور لگایا تھا تا میں قاتل قرار دیا جاؤں مگر تمام مقدمات نامراد رہے اور خدا تعالیٰ نے میری ہر لحاظ سے تائید ونصرت فرماتے ہوئے ان تمام قسم کے مقدمات میں کامیابی کے ساتھ مجھے بری کیا۔

حضوانور نے فرمایا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ درحقیقت وہ خدا بڑا زبردست اور قوی ہے جس کی طرف محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے ہرگز ضائع نہیں کئے جاتے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی کفایت پر حضرت مسیح موعود کو اس قدر یقین تھا کہ کبھی بھی آپ کو اس قسم کا خیال تک نہ آیا تھا کہ خدا تعالیٰ فلاں معاملے میں میری مدد نہیں کرے گا، ہاں اس کے لئے دعا ضروری ہے اور دعا کی طرف آپ کی توجہ ہوتی تھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کی جماعت کی مدد فرمائی اور ہمیشہ جماعت کو محفوظ رکھا اور یہ سلسلہ دنیا کے ہر ملک میں ترقی کرتا چلا جارہا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی جماعت پھیل رہی ہے۔ باوجود کمی وسائل کے خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہے جو ہمارے ساتھ ہے اور ہر کام اور ہر کوشش میں وہی ہماری ہمیشہ کفایت کرتا ہے۔ یہ وہ زمین وآسمان کا مالک خدا ہے جو جب اپنے بندوں کو اپنے دین کی اشاعت کے لئے دنیا میں بھیجتا ہے تو انہیں ہر قسم کی تسلی دلاتا ہے کہ اگر کہیں بھی مشکل آئے گی تو میں تمہاری مشکلات کو دور کرنے والا ہوں اور میں تمہارے لئے کافی ہوں۔ حضور انور نے بہائیت سے متعلق چند باتوں کا تذکرہ کیا اور پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی موحد بننے اور اپنے بھیجے ہوئے فرستادہ کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رحمت اور فضل کی چادر میں ہمیشہ لپیٹے رکھے اور اپنا قرب حاصل کرنے والا بناتا چلا جائے۔ آمین

سوائے انوار قرآنی کے ہمارے وجود میں اور کوئی چیز نظر نہ آئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

”میں پھر اپنے دوستوں کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہم پر واجب ہے کہ ہر احمدی مرد اور ہر احمدی عورت، ہر احمدی بچہ، ہر احمدی جوان اور ہر احمدی بوڑھا پہلے اپنے دل کو نور قرآن سے منور کرے قرآن کریم سیکھے، قرآن کریم پڑھے اور قرآن کے معارف سے اپنا سینہ ودل بھر لے اور معمور کر لے اک نور مجسم بن جائے۔ قرآن کریم میں ایسا محو ہو جائے، قرآن کریم میں ایسا گم ہو جائے قرآن کریم میں ایسا فنا ہو جائے کہ دیکھنے والوں کو اس کے وجود میں قرآن کریم کا ہی نور نظر آئے اور پھر ایک معلم اور استاد کی حیثیت سے تمام دنیا کے سینوں کو انوار قرآنی سے منور کرنے میں ہمہ تن مشغول ہو جائے۔

اے خدا تو اپنے فضل سے ایسا ہی کر کہ تیرے فضل کے بغیر ایسا ممکن نہیں اے زمین وآسمان کے نور تو ایسے حالات پیدا کر دے کہ دنیا کا مشرق بھی اور دنیا کا مغرب بھی، دنیا کا جنوب بھی اور دنیا کا شمال بھی نور قرآن سے بھر جائے اور سب شیطانی اندھیرے ہمیشہ کیلئے دور ہو جائیں ہمیں ہمیشہ یہ دعائیں کرتے رہنا چاہئے کہ واقعتاً اور حقیقتاً خدا ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ قرآنی انوار میں ایسے گم ہو جائیں کہ سوائے انوار قرآنی کے ہمارے وجود میں اور کوئی چیز نظر نہ آئے۔ آمین

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل 10/اگست 1966ء)

(نظارت تعلیم القرآن)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 8 فروری 2009ء کو بوقت دس بجے ایڈمنسٹریشن بلاک فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خطبہ جمعہ

خدا تعالیٰ کی صفت شافی نیز علاج اور شفاؤں کی فلاسفی پر بصیرت افروز نصائح

ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ڈاکٹر یا طبیب کا علاج بھی اس وقت فائدہ مند ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ جو شافی ہے اس کی بھی مرضی ہو

ہر احمدی جو معالج ہے سب سے پہلے یہ ذہن میں رکھے کہ اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی عقل اور علم سے مَیں علاج تو کر رہا ہوں لیکن شافی خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ اگر اس کا اِذن ہوگا تو میرے علاج میں برکت پڑے گی۔

مَیں احمدی طلباء سے کچھ سالوں سے یہ کہہ رہا ہوں کہ ہر قسم کی ریسرچ کے میدان میں آگے آئیں۔

یہ میدان بڑی تیزی سے ان ملکوں میں خالی ہو رہا ہے اور دنیا کو اس کی ضرورت بھی ہے۔

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 19 ردسمبر 2008ء بمطابق 12 رفتح 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

دنیا میں ہزاروں کروڑوں انسان ایسے ہیں جو روزانہ مختلف بیماریوں اور وباؤں کا شکار ہوتے ہیں۔ کسی بڑے ہسپتال میں انسان چلا جائے تو لگتا ہے کہ دنیا میں سوائے مریضوں کے کوئی ہے ہی نہیں۔ مغربی اور ترقیاتی ممالک میں تو علاج کی بہت سہولتیں ہیں جن سے عام آدمی فائدہ اٹھاتا ہے لیکن تیسری دنیا کے اور غریب ممالک میں اگر جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ لاکھوں مریض ایسے ہیں جو اپنی غربت یا وسائل نہ ہونے کی وجہ سے علاج کروا ہی نہیں سکتے۔ اور بیماری کی حالت میں انتہائی بے چارگی میں پڑے ہوتے ہیں۔ بڑی کسمپرسی کی حالت ہوتی ہے۔ پھر ان ملکوں کے ہسپتالوں کی حالت بھی ایسی ہے کہ اگر کوئی ہسپتال میں چلا بھی جائے تو پوری سہولتیں میسر نہیں۔ اگر کچھ سہولتیں ہیں تو ڈاکٹر میسر نہیں ہے اور پھر اس وجہ سے علاج نہیں ہوسکتا۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ دنیا میں لاکھوں لوگ بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں اور جیسا کہ مَیں نے کہا جس کو علاج کی سہولتیں مل جاتی ہیں ان کے لئے شفا اور صحت مقدر ہوتی ہے وہ شفایاب بھی ہو جاتے ہیں۔ اور بہت سی تعداد ایسی بھی ہے جو اپنی اجل مسمّٰی کو پہنچ چکے ہوتے ہیں اور کوئی علاج بھی ان پر کارگر نہیں ہوتا۔ بہت سے ایسے ہیں جو اپنی غلطیوں کی وجہ سے بعض بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں اور بظاہر ان کی عمریں بھی چھوٹی ہوتی ہیں اور صحت بھی صحیح اور ٹھیک نظر آ رہی ہوتی ہے لیکن ذرا سی بیماری سے وہ باوجود علاج کے شفا نہیں پاتے یا کوئی ایسی بیماری ان کو لگ جاتی ہے جو ایک دم خطرناک ہو جاتی ہے۔ ہر ممکن طریقہ اپنی زندگی کو بچانے کا کرتے ہیں لیکن ان کی اجل مسمّٰی سے پہلے ہی ان کی زندگی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

دنیا میں بے شمار ایسے بھی لوگ ہیں جیسا کہ مَیں نے بتایا کہ بعض ممالک میں علاج کی سہولتیں نہیں ہیں اور جو علاج کی سہولت نہیں رکھتے یا جس جگہ پہ علاج نہیں ہوسکتا وہاں ان کو سہولت ہی میسر نہیں یا ان کو علاج کروانے کی طاقت نہیں ہے لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ بعض کو بڑی خطرناک بیماریوں سے شفا دے دیتا ہے اور پھر وہ لمبی زندگی گزارتے ہیں یا ایسے بھی ہیں جو ہر قسم کے علاج کے ناکام ہو جانے کے بعد اپنے کسی بزرگ کی دعا سے یا کسی دوسرے کی دعا سے یا صرف اپنی دعا سے صحت یاب ہو جاتے ہیں اور یہ ساری باتیں ایک سعید فطرت انسان کو اس بات پر سوچنے اور توجہ دلانے پر مجبور کرتی ہیں اور ہونی چاہئیں کہ علاج سے بھی، بغیر علاج کے بھی شفا پانا، اور علاج کے باوجود بھی شفا نہ پانا، ان سب عوامل اور ذریعوں کے پیچھے کوئی طاقت بھی کارفرما ہے۔ کوئی ایسی ہستی ہے جو شفا کے عمل کا اصل محرک اور وجہ ہے۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا بعض اوقات ہر قسم کے علاج کی ناکامی کے باوجود یا علاج کے بغیر بھی اللہ تعالیٰ کے آگے فریاد کرنے والوں کی بے چین دعاؤں سے ایک انسان جو بظاہر موت کے منہ میں گیا ہوا لگتا ہے واپس آ جاتا ہے۔ اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ شفا کا ذریعہ صرف علاج ہی نہیں ہے بلکہ 'علاج یا نہ علاج' دونوں صورتوں میں اللہ تعالیٰ کی ذات شفا دینے والی ہے۔ اور یہی ...... ہمیں بتاتا ہے اور اس پر ایک مومن کو کامل یقین ہونا چاہئے اور ہوتا ہے۔ ایک نیک فطرت انسان تو سوچنے کے مراحل پر ہوتا ہے لیکن ایک مومن جو ہے وہ اس یقین پر قائم ہوتا ہے کہ حقیقی شافی خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ ہر مریض جو کسی بھی مومن کے سامنے شفا پاتا ہے، اللہ تعالیٰ کی صفت شافی پر اس کے یقین کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شافی ذات صرف انسان تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ تمام جاندار چرند، پرند حتیٰ کہ نباتات بھی اس کے نمونے دکھا رہے ہوتے ہیں۔

آج کل تو انسان ریسرچ کرتا ہے بعض جانوروں پر بھی ریسرچ ہوتی ہے، ان کی صحت کا بھی علاج ہو رہا ہوتا ہے۔ پودوں پر بھی ریسرچ ہو رہی ہے ان کا بھی علاج ہو رہا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کو طریقے بتاتا ہے کہ یہ یہ ان چیزوں کے علاج ہیں۔ یہ علاج کرو گے تو یہ صحت یاب ہو جائیں گے۔ آج کل کی دنیا میں زراعت ہی لے لو لیں بہت سارے پودوں کی بیماریوں کی وجہ پتہ لگتی ہے اور پھر ان کا علاج دریافت ہوتا ہے اور پھر ان علاجوں میں اللہ تعالیٰ نے اس کی بہتری بھی رکھی ہوتی ہے۔ اسی طرح جانوروں میں، گھریلو اور پالتو جانوروں کے علاوہ جنگلی جانوروں میں بھی یہ ریسرچ ہو رہی ہے۔ لیکن انسان جو اشرف المخلوقات ہے، اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے جسمانی شفا کے ساتھ ساتھ روحانی شفا کا بھی انتظام کیا ہوا ہے اور روحانیت کی ترقی اور اپنے قریب کرنے اور روحانی بیماریوں کو دُور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء اور نیک لوگوں کو دنیا میں بھیجتا ہے۔ اگر انسان اپنی عقل کا صحیح استعمال کرے تو اس بات پر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتا چلا جائے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح اس کی روحانی اور جسمانی شفا کے لئے سامان پیدا فرمائے ہیں۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

اس وقت مَیں جسمانی بیماریوں سے متعلق ہی بات کروں گا کہ کس کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے شفا کا انتظام فرمایا ہوا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا اپنی دوسری مخلوق کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے انسان کو مقرر کیا ہے کہ ان کے بھی علاج کرو اور اس طرح جانوروں کی بیماریوں میں جیسا کہ مَیں نے کہا انسانوں کے ساتھ ساتھ بہت ریسرچ ہوتی ہے۔ انسانوں کی بیماریوں پر جو تحقیق ہے اور ان کے علاج کی جو کوشش ہے اس کی تو حد اور انتہا نہیں ہے۔ بڑے ملکوں میں بعض دفعہ بہت بڑی رقمیں صحت کے اوپر خرچ ہوتی ہیں۔ آج کل جو نئی نئی دوائیوں کی ایجادات ہیں اور مختلف آپریشنوں اور مختلف پروسیجرز (Procedures) کی جو نئی نئی تحقیق ہے، جن کے ذریعہ سے آج کل جو انسان علاج کرواتا ہے صحت یاب ہوتا ہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو عقل دی ہے اس کو وہ استعمال میں لایا اور یہ علاج پیدا ہوئے۔ آج ترقی یافتہ دنیا میں بیماریوں کے علاج کی شرح بہت بہتر ہوگئی ہے۔ چند دہائیاں پہلے بعض علاج ایسے ہیں جو سوچے بھی نہیں جا سکتے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آج بھی انسان کو یہ بتانے کے لئے کہ شافی تم نہیں بلکہ مَیں ہوں، ایسے کیس جن پر بعض اوقات ڈاکٹروں کو 100 فیصد یقین ہوتا ہے کہ بچ جائیں گے اللہ تعالیٰ انہیں شفاء نہیں دیتا۔ پس ایک مومن کی نظر ہمیشہ کی طرح اپنی بیماریوں میں بھی بجائے ڈاکٹروں کے اپنے شافی خدا پر ہونی چاہئے۔

آنحضرت ﷺ نے ایک ایسے ہی بڑھ بڑھ کر باتیں کرنے والے کو جو اپنے آپ کو بڑا معالج سمجھتا تھا۔ فرمایا کہ اصل طبیب تو اللہ تعالیٰ ہے۔ ہاں تُو ایک ہمدردی کرنے والا شخص ہے۔ اس بیماری کا اصل طبیب وہ ہے جس نے اسے پیدا کیا ہے۔ جو بھی چیز پیدا ہوتی ہے اس کی طرف سے ہے یا انسان کی غلطیوں کے جو منطقی نتیجے نکلتے ہیں پھر قانون قدرت کے تحت انسان کو ان کے نتیجے بھگتنے پڑتے ہیں۔

اس زمانہ میں بھی اپنے آقا و مطاع کی حقیقی پیروی کرنے والے اور غلام صادق سے بھی ایک دفعہ اسی طرح کا واقعہ ہوا۔ حضرت مسیح موعود نے اس شخص کو جو اپنے آپ کو بڑا ماہر طبیب سمجھتا تھا اور جس کا اللہ تعالیٰ کی ذات پر جو یقین تھا اس کا خانہ خالی لگتا تھا۔ آپ نے ایسے علاج کرنے والے کو بڑا ناپسند فرمایا اور اس سے علاج کروانے سے انکار کر دیا۔

اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت منشی ظفر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ حضرت صاحب کو دوران سر کا عارضہ تھا۔ ایک طبیب کے متعلق سنا گیا کہ وہ اس میں خاص ملکہ رکھتا ہے۔ اسے کرایہ بھیج کر کہیں دُور سے بلوایا گیا۔ اس نے حضور کو دیکھا اور کہا کہ دو دن میں آپ کو آرام کر دوں گا۔ یہ سن کر حضرت صاحب اندر چلے گئے اور حضرت مولوی نورالدین صاحب کو رقعہ لکھا کہ اس شخص سے علاج میں ہرگز نہیں کرانا چاہتا۔ یہ کیا خدائی کا دعویٰ کرتا ہے؟ اس کو واپس کرایہ کے روپے اور مزید 25 روپے بھیج دیئے کہ یہ دے کر اس کو رخصت کر دیں۔ چنانچہ اسے واپس بھجوا دیا گیا۔
(رفقاء احمد جلد چہارم صفحہ 145۔ مطبوعہ ربوہ)

تو یہ ہے اللہ والوں کا طریقہ کہ بیماری کی صورت میں بھی کامل یقین اللہ تعالیٰ پر ہوتا ہے نہ کسی معالج پر، نہ کسی دوائی پر۔ پس اس زمانے میں جب کہ نئی نئی ایجادات ہوگئی ہیں۔ ایسی لائف سپورٹ (Life Support) مشینیں بن گئی ہیں جن سے کافی لمبا عرصہ زندہ رکھا جا سکتا ہے، یا زندگی کو دوبارہ بحال کیا جا سکتا ہے۔ جراحی کے بھی نئے نئے طریقے ایجاد ہو گئے ہیں۔ لوگوں کی عمریں بھی بہت بڑھ گئی ہیں۔ ہمارے لئے آنحضرت ﷺ اور......اور زمانے کے امام کا یہ ارشاد اور یہ اسوہ ہے۔

آج سے چند سال پہلے جیسا کہ مَیں نے کہا جو بیماری ناقابل علاج سمجھی جاتی تھی آج اس کے علاج کو معمولی سمجھا جاتا ہے۔ اس ترقی کو یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ انسان اب خدانخواستہ اللہ تعالیٰ کی حکومت میں یا اس کی صفات میں برابری کا حصہ دار بن گیا ہے۔ بلکہ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے انسان کو اتنی عقل دی ہے کہ وہ نئے علاج بھی دریافت کر رہا ہے اور ان کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ پھر اپنا فضل کرتے ہوئے انسان کو شفا بھی دے رہا ہے۔ شافی اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔ انسان تو جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ایک ہمدردی کرنے والا شخص ہے اور ہر ریسرچ کرنے والے کو جو بیماریوں کے علاج کے لئے ریسرچ کرتا ہے اور ہر ڈاکٹر کو اور طبیب کو صرف دوسرے انسان اور اپنے مریض کا ہمدرد بنتے ہوئے انسان کی بہتری کے لئے کوشش کرنی چاہئے اور یہی ایک مومن کی شان ہے۔ غیر تو اس طرح نہیں سوچتے لیکن ایک احمدی کی سوچ یہی ہونی چاہئے۔

پس ہر احمدی ڈاکٹر اور ریسرچ کرنے والے کو اپنے مریضوں کے لئے اس انسانی ہمدردی کے جذبہ سے کام کرنا چاہئے۔ **اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ڈاکٹرز (ربوہ کے ہسپتالوں میں بھی، افریقہ میں بھی) اپنے نسخوں کے اوپر ھُوَ الشَّافِی لکھتے ہیں۔ اگر ہر ڈاکٹر دنیا میں ہر جگہ اس طرح لکھتا ہو اور ساتھ اس کا ترجمہ بھی لکھ دے تو یہ بھی دوسروں پر ایک نیک اثر ڈالنے والی بات ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو بھی جذب کرنے والی ہوگی اور اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ میں شفاء بھی بڑھا دے گا۔** اکثر پرانے ڈاکٹرز تو مجھے امید ہے کہ یہ کرتے ہوں گے لیکن بہت سے نوجوان ڈاکٹرز شاید اس طرف توجہ نہ دیتے ہوں۔ تو ان کو بھی مَیں اس لحاظ سے توجہ دلا رہا ہوں۔ ہر احمدی جو معالج ہے ہمیشہ سب سے پہلے یہ ذہن میں رکھے کہ اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی عقل اور علم سے مَیں علاج تو کر رہا ہوں لیکن شافی خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ اگر اس کا اِذن ہوگا تو میرے علاج میں برکت پڑے گی اور ظاہر ہے جب یہ سوچ ہوگی تو پھر ڈاکٹر کی دعا کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی اور جب دعا کی طرف توجہ پیدا ہوگی اور اس کے نتیجے میں اس کے ہاتھ میں شفاء بھی بڑھے گی تو خدا تعالیٰ کی ذات پر یقین بھی بڑھے گا اور اس طرح روحانیت میں بھی ترقی ہوگی۔ اسی طرح مریض ہیں، ان کو یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ فلاں ڈاکٹر میرا علاج کرے گا تو ٹھیک ہو جاؤں گا یا فلاں ہسپتال سب سے اچھا ہے وہاں جاؤں گا تو ٹھیک ہوں گا۔ ٹھیک ہے سہولتوں سے فائدہ حاصل کرنا چاہئے لیکن مکمل انحصار ان پر نہیں ہوسکتا۔ بلکہ ہمیشہ یہ سوچنا چاہئے کہ شافی خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا اذن ہوگا تو مَیں شفا پاؤں گا۔ اس لئے جس ڈاکٹر سے بھی ایک مریض علاج کروا رہا ہے۔ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس ڈاکٹر کے ہاتھ میں شفا رکھ دے اور اسے صحیح راستہ سمجھائے۔ ہر احمدی کو یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا دے تو اس کی ذات پر بھروسہ رکھتے ہوئے شفا دے۔ اللہ کے فضل سے جس طرح مجھے اپنے یا اپنے عزیزوں کی بیماری پر دعا کے لئے لوگوں کے خطوط آتے ہیں، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ احمدی کو علاج کے لئے خدا تعالیٰ کی ذات پر بڑا یقین ہوتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود بعض دفعہ طبائع میں یہ خیال پیدا ہو جاتا ہے کہ فلاں ڈاکٹر کا علاج ہی میری کامیابی ہے اور یہ بات بھی ایک طرح سے مخفی شرک میں شمار ہو جاتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول جو بہت ماہر طبیب تھے۔ ان کے بہت سارے واقعات ہیں۔ ان میں سے ایک واقعہ مَیں اس ضمن میں بیان کرتا ہوں۔ آپ لکھتے ہیں کہ میری ایک بہن تھی۔ ان کا ایک لڑکا تھا۔ وہ پیچش کے مرض میں مبتلا ہوا اور مر گیا۔ اس کے چند روز بعد مَیں گیا۔ میرے ہاتھ سے انہوں نے کسی پیچش کے مریض کو اچھا ہوتے ہوئے دیکھا۔ مجھ سے فرمانے لگیں کہ بھائی اگر تم آ جاتے تو میرا لڑکا بچ ہی جاتا۔ مَیں نے ان سے کہا کہ تمہارے ایک لڑکا ہوگا اور میرے سامنے پیچش کے مرض میں مبتلا ہو کر مرے گا۔ چنانچہ وہ حاملہ ہوئیں اور ایک خوبصورت لڑکا پیدا ہوا۔ پھر جب وہ پیچش کے مرض میں مبتلا ہوا، ان کو میری بات یاد آئی۔ مجھ سے کہنے لگیں کہ اچھا دعا ہی کرو۔ مَیں نے کہا خدا تعالیٰ آپ کو اس کے عوض میں ایک اور لڑکا دے گا لیکن اس کو تو اب جانے ہی دو۔ چنانچہ وہ لڑکا فوت ہو گیا اور اس کے بعد ایک اور لڑکا پیدا ہوا جو زندہ رہا اور اب تک زندہ اور برسر روزگار ہے۔ یہ الٰہی غیرت تھی۔ (مرقاۃ الیقین۔ صفحہ 199)

اسی طرح حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کا واقعہ ہے کہتے ہیں کہ 1907ء میں لاہور میو ہسپتال میں ہاؤس سرجن تھا کہ میری بڑی سالی ہمارے ہاں اپنی بہن سے ملنے آئیں۔ شاید مہینہ بھر

یا کم وبیش وہ ہمارے ہاں ٹھہریں۔ وہ نہ صرف میری سالی تھیں بلکہ میری پھوپھی کی بیٹی تھیں۔ وہ آئی اس طرح تھیں کہ ان کے ہاں ایک لڑکی ہوئی تھی جو کچھ مہینے زندہ رہ کر مرگئی۔ اس کے مرنے کے صدمہ کو بھلانے کے لئے وہ اپنی چھوٹی بہن کے ہاں آئی تھیں۔ یہاں آکر وہ کہتے ہیں کہ اس بات کا بار بار ذکر کیا کرتی تھیں کہ اگر میرے بہنوئی ڈاکٹر صاحب (یعنی ڈاکٹر میر اسماعیل صاحب) میرے پاس ہوتے تو میری لڑکی نہ مرتی۔ جب انہوں نے کئی دفعہ اس بات کا ذکر کیا تو مجھے خدا تعالیٰ کے متعلق بڑی غیرت آئی۔ مَیں نے کہا کہ اب ان کے ہاں ضرور ایک لڑکا پیدا ہوگا اور وہ میرے زیر علاج رہ کر میرے ہی ہاتھوں مرے گا۔ بات گئی آئی ہوگئی۔ کہتے ہیں پھر اس کے بعد ان کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا اور وہ چھلہ کرکے اپنی بہن کو ملنے کے لئے اس بچے کے ساتھ آئیں اور رستے میں تھرمس میں گرم دودھ ڈالنے کی وجہ سے دودھ پھٹ گیا اور وہ وہی پلاتی رہیں جس کی وجہ سے بیٹے کو سخت تکلیف ہوگئی اور ہر قسم کا علاج کیا۔ اس کا پیٹ خراب ہوگیا۔ خود بھی ڈاکٹر صاحب نے علاج کیا اور دوسروں سے بھی علاج کروایا لیکن کہتے ہیں کہ بچہ اچھا نہ ہوا اور دو ہفتہ بیمار رہ کر فوت ہوگیا۔ ان کے ہاں نرینہ اولاد کی کمی تھی۔ ماں کو سخت صدمہ تھا۔ تو میر صاحب کہتے ہیں مجھے اس وقت وہ بات یاد آئی جو مَیں نے چھ سال پہلے لاہور میں کہی تھی کہ ان کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا اور وہ میرے ہاتھوں مرے گا۔ تاکہ ان کا شرک ٹوٹے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

(آپ بیتی از حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب صفحہ نمبر 29-30)

تو یہ وہ لوگ تھے جو ہر قسم کے مخفی شرک سے بھی اپنے آپ کو بچاتے تھے اور دوسروں کو بھی خدا تعالیٰ کی ذات کی حقیقی پہچان کروا کر شرک سے بچانے والے تھے۔ ان کے دل خدا تعالیٰ کی یاد پر یقین سے بھرے ہوئے تھے اور حضرت مسیح موعود کی قوت قدسی نے اس کو اور نکھار دیا تھا۔ پس ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ڈاکٹر یا طبیب کا علاج بھی اس وقت فائدہ مند ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ جو شافی ہے اس کی بھی مرضی ہو۔

پس اس کی صفت کے واسطے سے مریض کے لئے دعاؤں کی ضرورت ہوتی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لئے دوائی بھی رکھی ہے۔ یہ ریسرچ کرنے والے جو مختلف بیماریوں کی نت نئی دوائیاں نکالتے ہیں تو یہ ان چیزوں سے ہی فائدہ اٹھاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں۔ بے شمار جڑی بوٹیاں اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ہیں۔ بعض کیڑے مکوڑے ہیں۔ بعض زہریلے جانور ہیں جن کے زہر میں بھی اللہ تعالیٰ نے شفاء رکھی ہے۔ سانپ کے زہر سے بھی دوائیاں بنتی ہیں۔ وہی زہر جو اگر براہ راست سانپ کے کاٹے سے انسان کے جسم میں جائے تو موت کا سبب بن جاتا ہے لیکن وہی زہر جب دوائی کی صورت میں استعمال ہوتا ہے تو تریاق بن جاتا ہے۔ پس یہ بھی ہم پر اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے علاج کے لئے دوائیں بھی مہیا فرمائی ہیں اور پھر انسان کو عقل بھی دی کہ ان کا استعمال کس طرح کرنا ہے۔

قرآن کریم نے شفاء کے حوالے سے خاص طور پر شہد کا ذکر کیا ہے اور اسے شِفَـآءٌ لِّلنَّاسِ کہا گیا ہے یعنی انسانوں کے لئے شفا ہے......اور جتنی ریسرچ شہد پر ہورہی ہے۔ اور اس کے خواص بیان کئے جاتے ہیں اور مختلف طریقوں سے مختلف کمبینیشنز (Combinations) بنائی جاتی ہیں۔ اس کی مختلف قسمیں ہیں رائل جیلی (Royal Jelly) ہے۔ اس کے بھی خواص ہیں۔ اس پر بیشمار ریسرچ دنیا میں اس پر ہورہی ہے اور ہوئی بھی ہے اور ہر ایک یہ ثابت کرتا ہے کہ اس میں شفا ہے۔ اور Propolis دوائی بھی اس سے بنی ہے۔ اس سے تو آئنٹمنٹس (Ointments) بن رہی ہیں۔ یعنی ایسے زخم جو بعض دفعہ کسی بھی دوائی سے ٹھیک نہیں ہورہے تھے شہد کی آئنٹمنٹ کی دوائی سے ٹھیک ہوتے رہے۔

آج کل شہد کی مکھیوں کے چھتوں پر ایک خاص قسم کے کیڑے کا بھی حملہ ہورہا ہے جس کی وجہ سے شہد پر ریسرچ کرنے والے بڑے پریشان ہیں یا پالنے والے بھی پریشان ہیں اور یہ دنیا میں بڑے وسیع پیمانے پر ہوا ہے کسی خاص ملک میں نہیں۔ یہ کیڑے کا حملہ ہے جو شہد کی مکھیوں کی موت کا باعث بن جاتا ہے اور شہد کی مکھی کے چھتے میں باوجود بہت ساری حفاظتی روکیں ہوتی ہیں۔ داخل ہونے سے پہلے اینٹی بایوٹک کی قسم کی ایک چیز ان کے سوراخوں میں لگی ہوتی ہے اور جن سے گزرتے ہوئے اپنے آپ کو صاف کررہی ہوتی ہیں اس کے باوجود ان روکوں سے گزر کر یہ کیڑا حملہ کررہا ہے اور مکھیوں کی موت کا باعث بن جاتا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا اس کی وجہ سے مکھیاں پالنے والے بھی اور ریسرچ والے بھی بڑے پریشان ہیں۔ اس پر بڑی تحقیق ہورہی ہے کہ اس کیڑے کو کس طرح ختم کیا جائے اور پھر اس بیماری سے کس طرح چھٹکارا پایا جائے۔ بعض یہ کہتے ہیں کہ اگر یہی حال رہا تو چند سالوں میں شہد کی مکھی نہ ہونے کے برابر رہ جائے گی۔ یا بعض جگہوں پر بالکل ختم ہوجائے گی۔ مَیں تو یہ سمجھتا ہوں کہ ان کے یہ اندازے غلط ہیں کہ مکھی ختم ہوجائے گی یا شہد ختم ہوجائے گا کیونکہ یہ مثال جو قرآن کریم نے دی ہے یہ مثال ہی اس بات کی ضمانت ہے کہ یہ ختم نہیں ہوگا۔ جس طرح قرآن کریم نے رہتی دنیا تک رہنا ہے۔ یہ چیزیں بھی ساتھ ساتھ چلیں گی جن میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے کہ شفاء بھی ہے۔ ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ بعض علاقوں میں اللہ تعالیٰ اپنی قدرت دکھانے کے لئے اور انسان کے بڑھتے ہوئے شرک کی وجہ سے سزا کے طور پر اس میں کمی کردے۔ احمدیوں کو بھی ریسرچ میں آنا چاہئے۔ کیونکہ شہد کی مکھی کا سلسلہ بھی وحی کے سلسلے سے جڑا ہوا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرے گا جو وحدانیت اور وحی سے خاص طور پر جڑے ہوئے ہیں۔ اس سوچ کی وجہ سے **میں احمدیوں کو کہہ رہا ہوں کہ احمدیوں کو شہد کی مکھی کی ریسرچ میں آکر اس وجہ کو تلاش کرنا چاہئے جس سے باہر کے کیڑے نے آکر شہد کے چھتوں میں یہ فساد پیدا کیا ہے۔ مجھے نہیں پتہ کہ اس وقت کوئی احمدی اس فیلڈ میں ہے کہ نہیں اگر کوئی ہے تو مجھے اس بارہ میں بتائیں۔**

ضمناً مَیں یہ بھی کہہ دوں کہ **مَیں احمدی طلباء سے کچھ سالوں سے یہ کہہ رہا ہوں کہ ہر قسم کی ریسرچ کے میدان میں آگے آئیں۔ یہ میدان بڑی تیزی سے ان ملکوں میں خالی ہورہا ہے اور دنیا کو اس کی ضرورت بھی ہے۔ اس سے ترقی یافتہ ملکوں میں احمدیوں کے پاؤں بھی جمیں گے اور جو دوسرے ملکوں سے آئے ہیں۔ اور جو یہاں کے احمدی ہیں ان کو تو کرنا ہی چاہئے۔ اس ریسرچ کی وجہ سے وہ اپنے ملکوں کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرسکیں گے۔** تو بہرحال یہ بات ہورہی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے بیماریوں کے علاج بھی پیدا کئے ہوئے ہیں اور اس کا قرآن کریم میں بھی ذکر ہے اور احادیث میں بھی ذکر ہے۔ آنحضرت ﷺ کی بعض احادیث پیش کرتا ہوں جن میں آپؐ نے بعض بیماریوں کے لئے علاج بیان فرمایا ہے۔

حضرت سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ مَیں بیمار ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ میری عیادت کے لئے تشریف لائے۔ اپنا ہاتھ میری چھاتی پر رکھا یہاں تک کہ اس کی ٹھنڈک مَیں نے دل پر محسوس کی۔ آپ نے فرمایا تمہیں دل کا مرض ہے۔ تم ثقیف قبیلہ کے حریف حارث بن کلدہ کے پاس جاؤ کیونکہ وہ طبابت کرتا ہے۔ اسے چاہئے کہ سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں سمیت کوٹ ڈالے اور پھر ان کی دوائی بنا کر تیرے منہ میں ڈالے۔ تو دل کی بیماری کے لئے عجوہ کھجوروں کی طرف نشاندہی فرمائی۔

(سنن ابی داؤد کتاب الطب باب فی تمرۃ العجوۃ۔ حدیث نمبر 3875)

پھر حضرت عباسؓ سے روایت ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تین چیزوں میں شفا ہے۔ شہد کے گھونٹ میں، نشتر سے چیر لگانے میں یعنی جراحی (سرجری جسے کہتے ہیں) اور آگ سے داغنے میں، آگ سے بھی علاج کیا جاتا تھا زخموں کو جلایا جاتا تھا۔ فرمایا کہ مَیں اپنی امت کو داغنے سے منع کرتا ہوں۔

(بخاری کتاب الطب۔ باب الشفاء فی ثلاث۔ حدیث نمبر 5680)

پھر ایک روایت میں حضرت خالد بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم سفر پر نکلے اور ہمارے ساتھ غالب بن ابجر تھا وہ راستے میں بیمار ہوگیا۔ جب ہم مدینہ پہنچے تو بیمار ہی تھا۔ ابن ابی عتیق ان کی

عیادت کے لئے آئے تو انہوں نے ہم سے کہا کہ تم سیاہ دانے کو استعمال کرو۔ اس میں سے پانچ یا سات دانے لے کر پیس لو۔ پھر اسے تیل کے ساتھ ملا کر قطروں کی صورت میں اس کی ناک میں ڈالو۔ اس طرف سے بھی اور دوسری طرف سے بھی، دونوں طرف سے۔ کیونکہ حضرت عائشہؓ نے مجھے بتایا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک یہ سیاہ دانہ ہر بیماری سے شفاء کا ذریعہ ہے سوائے سَام کے۔ حضرت عائشہؓ نے پوچھا سام کیا ہے آپ نے فرمایا موت۔ (یہ سیاہ دانہ کلونجی ہے)

(بخاری کتاب الطب باب الحبۃ السوداء۔ حدیث نمبر 5687)

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت سعید بن زید کہتے ہیں کہ مَیں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کھمبی مَنّ میں سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شفا کا باعث ہے۔ (کھمبی جو مشروم ہوتی ہے)۔

(بخاری کتاب الطب باب المن شفاء للعین۔ حدیث نمبر 5708)

اسی طرح حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بخار جہنم کا شعلہ ہے پس تم اسے پانی سے بجھاؤ۔

(بخاری کتاب الطب باب الحمی من فیح جہنم۔ حدیث نمبر 5723)

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کو بڑا شدید بخار تھا تو یہ صحابی پوچھنے گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ آپ کے اوپر پانی کا مشکیزہ لٹکا ہوا تھا اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا پانی آپ کے جسم پر گر رہا تھا۔ تو یہ علاج آنحضرت ﷺ خود بھی کیا کرتے تھے۔

پھر حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو چاہئے کہ اسے پوری طرح غوطے دے، اس میں ڈبو دے، پھر اس کو پھینک دے کیونکہ اس کے پروں میں سے ایک میں شفا اور دوسرے میں بیماری ہے۔

(بخاری کتاب الطب۔ باب اذا وقع الذباب فی الاناء۔ حدیث نمبر 5782)

آنحضرت ﷺ نے چودہ سو سال پہلے یہ مکھی کے بارہ میں یہ جو ہمیں بتایا ہے۔ آج کے سائنس دان بھی اس پر ریسرچ کر رہے ہیں اور اس نتیجے پر پہنچ رہے ہیں کہ اس میں ایسی چیز ہے جو بیکٹیریا کو ختم کرتی ہے۔ ایک ریسرچ کرنے والے نے لکھا ہے کہ مکھی کو Ethenol میں ڈبو کر اس کو بعض قسم کے بیکٹیریا بشمول ہسپتال کے پیتھوجن (Pathogen) پر استعمال کیا گیا تو اس میں اینٹی بایوٹک عمل ظاہر ہوا اور جتنے بیکٹیریا تھے وہ مر گئے۔

ایک اور ریسرچ ٹوکیو یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے کی ہے۔ کہتے ہیں کہ مستقبل قریب میں لوگ یہ دیکھ کر حیران ہوں گے کہ ہسپتالوں میں مکھیاں اینٹی بایوٹک کے طور پر استعمال ہو رہی ہیں۔ مکھیوں میں ایسی چیز بھی نکلی ہے جو قوت مدافعت پیدا کرتی ہے۔ رزسٹنس (Resistance) پیدا کرتی ہے۔ یا امیون سسٹم (Immune System) کو ڈویلپ کرتی ہے۔ مکھیوں کی ریسرچ کی طرف سائنسدانوں کا خیال اس لئے بھی گیا کہ مکھیاں گندی جگہوں پر بیٹھتی ہیں۔ بہت ساری بیماریوں کو لئے پھرتی ہیں۔ کالرا (Cholara) وغیرہ کے جراثیم بھی اس میں ہوتے ہیں لیکن یہ خود کسی بیماری سے متاثر نہیں ہوتیں۔ اس بات کی وجہ سے ان کو اس پہ ریسرچ کی طرف توجہ پیدا ہوئی۔ اور تب انہوں نے دیکھا کہ اس میں اینٹی بیکٹیریئل (Anti Bicterial) قسم کی کچھ چیزیں پائی جاتی ہیں۔ یہ بھی انہوں نے دیکھا کہ جب مکھی کسی سیال (Liquid) چیز پانی یا دودھ وغیرہ میں گرتی ہے تو اس کو بیماری کے بعض جراثیم سے خراب کر دیتی ہے۔ اس کے پروں پر جو جراثیم لگے ہوتے ہیں فوری طور پر وہاں ان کا اثر شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر اس مکھی کو ڈبو دیا جائے تو اس میں سے ایسے انزائمز نکلتے ہیں جو ارد گرد کے بیکٹیریا کو فوراً مار دیتے ہیں۔ تو ...... کے شافی خدا کی یہ عجیب حیرت انگیز شان ہے جس نے اپنے نبی ﷺ کو آج سے 14 سو سال پہلے علاج کے یہ طریقے سکھا دیئے جن پر آج دنیا ریسرچ کر رہی ہے۔ لیکن ان سب علاجوں کی نشاندہی کے باوجود آنحضرت ﷺ نے اپنے ماننے والوں کو خاص طور پر یہی بتایا اور اس بات پر زور دیا ہے کہ دعا علاج ہے، صدقہ علاج ہے، علاج کے ساتھ صدقہ اور دعا کرو۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ تم اپنے مریضوں کا علاج صدقہ کے ساتھ کرو اور اپنے اموال کو زکوٰۃ کے ذریعہ محفوظ کرو کیونکہ یہ تم سے مشکلات اور امراض کو دور کرتی ہے۔

(کنزالعمال جلد 5 الکتاب الثالث من حرف الطاء۔ کتاب الطب والرقی الفصل الاول۔ حدیث نمبر 28179)

پھر ایک حدیث میں ہے۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ نبی کریم ﷺ اپنے گھر والوں کے لئے پناہ مانگتے اور اپنے داہنے ہاتھ کو چھوتے اور فرماتے، اے اللہ! لوگوں کے ربّ، بیماری کو دور کر دے، تو اسے شفا عطا کر اور تو ہی شافی ہے۔ تیری شفا کے سوا اور کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفا عطا کر جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاس. اِشْفِ وَ اَنْتَ الشَّافِی ۔ لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُ کَ. اِشْفِنِی شِفَاءً کَامِلاً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا.

پس یہ اصل ہے۔ جس پر ایک مومن کو کامل ایمان ہونا چاہئے کہ علاج بھی بے شک خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے ہیں اور اس کے بتائے ہوئے طریق پر ہی ہوتے ہیں۔ لیکن انحصار صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی ذات پر ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو شفا دینے والی ہے۔ جب سب علاج بے کار ہو جاتے ہیں تو دعا سے اللہ تعالیٰ فضل فرماتا ہے۔ اس کے بارہ میں بھی ہمیں آنحضرت ﷺ کی زندگی میں واقعات ملتے ہیں۔ آپؐ کے صحابہؓ کی زندگی میں ملتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ملتے ہیں۔ آپ کے (رفقاء) کی زندگی میں ملتے ہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج تک ہم شفا پانے اور احیاء موتی کے نشان دیکھتے ہیں۔

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت اپنے بیٹے کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ یہ دیوانہ ہے اور ہمارے کھانے کے اوقات میں اس کی دیوانگی ظاہر ہوتی ہے۔ اس کو خاص طور پر کوئی دورہ پڑتا ہے جس کی وجہ سے وہ ہمارے کھانے کو برباد کر دیتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بچے کی چھاتی پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لئے دعا کی۔ اس بچے نے قے کر دی اور اس کے منہ سے کوئی سیاہ رنگ کی چھوٹی سی چیز نکلی اور اس نے چلنا شروع کر دیا۔ اور وہ ٹھیک ہو گیا۔

(مسند احمد بن حنبل۔ مسند عبداللہ بن عباس۔ جلد اول صفحہ 634۔ ایڈیشن 1998ء۔ حدیث نمبر 2133)

پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ یزید بن ابی عبید بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے حضرت سلمہؓ کی پنڈلی پر ایک زخم کا نشان دیکھا۔ مَیں نے پوچھا اے ابومسلم یہ کیسا نشان ہے؟ انہوں نے بتایا کہ خیبر کے دن مجھے یہ زخم آیا تھا۔ مَیں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔ تو آپ نے اس زخم پہ تین بار پھونک ماری تو اس کے بعد مجھے آج تک کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

(بخاری کتاب المغازی۔ باب غزوۃ ذات قرد۔ حدیث نمبر 4206)

اس زمانے میں ...... حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہمیں اس طرح کے نشان ملتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود ایک موقع پر خود فرماتے ہیں کہ سردار نواب محمد علی خان صاحب مالیر کوٹلہ کا لڑکا عبدالرحیم خان ایک شدید محرقہ تپ کی بیماری سے بیمار ہو گیا اور کوئی صورت جانبری کی دکھائی نہ دیتی تھی۔ گویا کہ وہ مردہ کے حکم میں تھا۔ اس وقت مَیں نے اس کے لئے دعا کی تو معلوم ہوا کہ تقدیر مبرم کی طرح ہے۔ تب مَیں نے جناب الٰہی میں دعا کی کہ یا الٰہی! مَیں اس کے لئے شفاعت کرتا ہوں، اس کے جواب میں خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ ...... (البقرۃ: 255) یعنی کس کی مجال ہے کہ بغیر اذن الٰہی کے کسی کی شفاعت کر سکے۔ تب میں خاموش ہو گیا۔ بعد اس کے بغیر توقف کے الہام ہوا اِنَّکَ اَنْتَ الْمُجَاز یعنی تجھے شفاعت کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ تب مَیں نے بہت تضرع اور ابتہال سے دعا کرنی شروع کی تو خدا تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمائی اور لڑکا گویا قبر سے نکل کر باہر آیا اور آثار صحت ظاہر ہوئے اور اس قدر لاغر ہو گیا تھا کہ مدت دراز کے بعد وہ اپنے اصلی بدن

میں آیا، تندرست ہو گیا اور زندہ موجود ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن۔ جلد 22۔ صفحہ 229-230)

حضرت مولوی شیر علی صاحب فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ 1904ء میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب بہت بیمار ہو گئے تھے اور اس بیماری کی حالت میں ایک وقت تنگی اور تکلیف کا ان پر ایسا آیا کہ ان کی بیوی مرحومہ نے سمجھا کہ ان کا آخری وقت ہے۔ وہ روتی چیختی حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پہنچیں۔ حضور نے تھوڑی سی مشک دی کہ انہیں کھلاؤ اور مَیں دعا کرتا ہوں۔ یہ کہہ کر اسی وقت وضو کر کے نماز میں کھڑے ہو گئے صبح کا وقت تھا۔ حضرت مفتی صاحب کو مُشک کھلائی گئی اور ان کی حالت اچھی ہونے لگی۔ تھوڑی دیر میں طبیعت سنبھل گئی۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی۔ جلد پنجم صفحہ 510)

منشی ظفر احمد صاحب کہتے ہیں کہ ایک دفعہ مولوی محمد احسن صاحب امروہی ایک رشتہ دار کو امروھہ سے قادیان لائے وہ شخص فربہ اندام موٹا تھا۔ 50-60 سال کی عمر کا ہوگا اور کانوں سے اس قدر بہرہ تھا کہ سننے کے لئے ایک ربڑ کی نلکی کانوں میں لگایا کرتا تھا اور زور سے بولتے تو قدرے سنتا تھا۔ حضرت صاحب ایک دن تقریر فرما رہے تھے اور وہ بھی بیٹھا تھا۔ اس نے عرض کی کہ حضور مجھے بالکل سنائی نہیں دیتا۔ میرے لئے دعا فرمائیں کہ مجھے آپ کی تقریر سنائی دینے لگے۔ آپ نے دوران تقریر میں اس کی طرف روئے مبارک کر کے فرمایا کہ خدا قادر ہے۔ اسی وقت اس کی سماعت کھل گئی، سننے لگا اور کہنے لگا۔ حضور آپ کی ساری تقریر مجھے سنائی دیتی ہے اور نلکی بھی اس نے ہٹا دی۔ (رفقاء احمد۔ جلد چہارم۔ صفحہ 179)

میاں نذیر حسین صاحب ابن حضرت حکیم مرہم عیسیٰ صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت میاں چراغ دین کے ہاں پہلا بچہ یعنی ہمارے والد صاحب حکیم مرہم عیسیٰ صاحب پیدا ہوئے تو آپ پانچ سال کی عمر تک نہ چلنا سیکھے اور نہ بولنا۔ اس پر ایک روز جب حضرت مسیح موعود لاہور تشریف لائے ہوئے تھے۔ ہمارے دادا محترم نے حضرت صاحب سے عرض کی کہ حضور میرا صرف ایک ہی لڑکا ہے اور وہ بھی گونگا اور لُنجا ہے۔ حضور دعا فرمائیں کہ تندرست ہو جائے۔ حضور نے فرمایا میاں صاحب اس بچے کو لے آئیں۔ چنانچہ حضور نے محترم حکیم صاحب کو اپنی گود میں لے کر ایک لمبی دعا کی اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ چاہے گا تو یہ بچہ درست ہو جائے گا۔ چنانچہ حضور جب دوبارہ تشریف لائے تو حضرت میاں چراغ دین صاحب سے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے ہماری دعا قبول فرمالی ہے۔ آپ کا یہ بچہ بڑا بولنے والا اور چلنے والا ہوگا۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ حضرت حکیم صاحب کو 80-90 سال کی عمر میں اس قدر اونچی اور مسلسل بولتے دیکھا کہ ہم حیران رہ جاتے تھے۔

(تاریخ احمدیت لاہور۔ صفحہ 167)

حضرت شیخ زین العابدین صاحب کہتے ہیں ایک دفعہ مَیں قادیان آیا تو حضرت صاحب گول کمرے میں ٹہل رہے تھے۔ مجھے شدید کھانسی تھی اور کسی طرح ہٹتی نہیں تھی۔ کئی علاج کر چکا تھا جیسا کہ حضور کی عادت تھی۔ فرمایا میاں زین العابدین کیسے آئے؟ عرض کیا کہ حضور کھانسی ہے اور اس قدر شدید ہے کہ پتہ نہیں تھا کہ دوسرا سانس آئے گا یا نہیں۔ فرمایا اچھا یہ بتاؤ کہ کتنے عرصے کی ہے۔ عرض کیا کہ چھ ماہ کی۔ فرمایا کہ اب تک اطلاع کیوں نہ دی۔ اب تو بیماری پرانی ہو چکی ہے۔ پھر فرمایا اچھا میرا نہ علاج کروانا ہے یا غریبانہ؟ تو عرض کیا جیسے آپ مناسب سمجھیں۔ فرمایا کہ زمیندار بالعموم غریب ہی ہوتے ہیں۔ اچھا علاج کے لئے آپ کتنے پیسے لائے ہیں۔ عرض کیا پانچ روپے۔ فرمایا لاؤ۔ مَیں نے دے دیئے۔ فرمایا جاؤ اب آپ کو آئندہ کبھی کھانسی نہیں ہوگی۔ مَیں نے عرض کیا جیسا کہ میری عادت تھی کہ بڑی بے تکلفی سے سب کچھ کہہ دیتا تھا۔ حضور جانتے تھے کہ زمیندار سادہ طبیعت ہوتے ہیں۔ اس لئے حضور برا نہیں مناتے تھے کہ کیا حضور کے پاس کوئی جادو ہے کہ حضور کا صرف زبان سے کہہ دینا بیماری دور کرنے کے لئے کافی ہے۔ آپ نے فرمایا مَیں جو کہتا ہوں بیماری نہیں ہوگی۔ تھوڑی دیر کے بعد میرے بھائی حافظ حامد علی صاحب آ گئے حضور نے فرمایا حامد علی! ہم نے آپ کے بھائی سے پانچ روپے لئے ہیں اور ان کو کہہ دیا کہ آپ کو اب کھانسی نہیں ہوگی۔ مگر گاؤں کے لوگوں کو تسلی نہیں ہوتی جب تک ان کو دوا نہ دی جائے ان کو بازار سے ملٹھی ڈھیلے کی، اور بادام ڈھیلے کے، الائچی ڈھیلے کی اور منقہ ڈھیلے کا لا کر دیں۔ تو جب وہ لے آئے (کیونکہ ڈھیلے کی بھی کافی چیزیں مل جاتی تھیں) تو حضرت صاحب نے خود گولیاں بنا دیں اور فرمایا میاں زین العابدین آپ کی کھانسی بھی دور ہو جائے گی اور پانچ روپے میں موٹے تازے بھی ہو جاؤ گے۔ کھانسی تو آپ کی دور ہوگئی۔ اب یہ پانچ روپے لے لو اور اس کا گھی استعمال کرو موٹے بھی ہو جاؤ گے۔ کہتے ہیں میں نے بڑا اصرار کیا کہ حضور یہ رکھ لیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا نہیں۔ آپ کو کوئی فیس کی ضرورت تو نہیں تھی۔ یہ تو ایک شفقت کا پیار کا اظہار تھا مریدوں سے۔

(رفقاء احمد۔ جلد 13 صفحہ 96-97۔ مطبوعہ ربوہ)

پس اصل چیز اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل یقین ہے کہ وہ شافی خدا ہے۔ علاج بھی اس وقت فائدہ دیتا ہے جب اللہ تعالیٰ کا اذن ہو۔ حدیث میں آیا ہے کہ دوا تو اندازہ ہے اور وہ اللہ کے اذن سے ہی فائدہ پہنچا سکتی ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی جب اپنے ربّ کی خصوصیات بیان کیں۔ اس کے فضل اور اس کی قدرت کا ذکر کیا تو فرمایا.......... کہ جب مَیں بیمار ہوتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے شفا دیتا ہے۔

یہاں آپ نے ''مَیں بیمار ہوتا ہوں'' کہہ کر وہی بات بیان کی ہے کہ بعض دفعہ انسان اپنی غلطیوں کی وجہ سے پکڑا جاتا ہے اور پھر ان غلطیوں کی وجہ سے بعض بیماریاں اس کو آ جاتی ہیں کیونکہ قانون قدرت چلتا ہے۔ تو فرمایا کہ جب مَیں بیمار ہوتا ہوں تو اللہ تعالیٰ شفا دیتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ ہی فضل فرمائے تو پھر انسان شفا پاتا ہے اور اگر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو تو جتنے مرضی انسان علاج کر لے انسان نہیں بچتا۔ پس حضرت ابراہیمؑ نے یہ فرمایا۔ کہ مَیں اپنی غلطیوں کی وجہ سے بیمار ہوتا ہوں اور میرا خدا اپنے فضل سے مجھے شفاء دے دیتا ہے اور یہ سب دوائیاں جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہیں جو ہمیں میسر ہیں اور پھر ان کے استعمال سے شفا بھی اللہ تعالیٰ عطا فرما دیتا ہے۔

پس ان سب علاجوں کے فائدے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کی ضرورت ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے سے حاصل ہوتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو سن کر اپنے شافی ہونے کی صفت کو بھی حرکت میں لاتا ہے اور مزید شفا پاتا ہے اور بعض دفعہ صرف دعا ہی کام کر جاتی ہے جیسا کہ میں نے بعض واقعات سنائے۔ پس اللہ تعالیٰ کی ہر صفت کا ادراک حاصل کرنا ہی اصل میں مومن کی شان ہے۔

اللہ کرے کہ ہم سب یہ حاصل کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے ہمارے سب مریضوں کو شفا عطا فرمائے۔

میں تیری یاد اوڑھ لیتی ہوں

غم بناتی ہوں اپنے غصے کو، باگ یوں اس کی موڑ لیتی ہوں
آنسوؤں میں سمیٹ کر خود کو درد دل کا نچوڑ لیتی ہوں
ایک اپنی پناہ گاہ عرشی میں نے برسوں سے ڈھونڈ رکھی ہے
جب زمانہ بہت ستاتا ہے، میں تری یاد اوڑھ لیتی ہوں

ارشاد عرشی ملک

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 96067 میں البشریٰ اختر

زوجہ ضیاء اللہ احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) 31 مرلے پلاٹ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ البشریٰ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد ضیاء بٹ ولد ضیاء اللہ بٹ

مسل نمبر 96068 میں شازیہ لقمان

زوجہ لقمان عمر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوہدپور سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد عمر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود گھمن ولد چوہدری عبیداللہ گھمن

مسل نمبر 96069 میں ملک عبدالسلام

ولد ملک محمد شریف قوم ککے زئی پیشہ زمیندارہ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9/ا ایکڑ اندازاً مالیتی -/4500000 روپے (2) 7 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد فتح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ ظفر احمد ولد خواجہ عبدالرحمٰن

مسل نمبر 96070 میں بشریٰ بیگم

زوجہ ملک عبدالسلام قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 کنال (2) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ اراضی مبلغ -/13500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک قمر منیر ولد ملک عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد محمد افضل

مسل نمبر 96071 میں عمارہ جبار

بنت عبدالجبار گھمن قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح گڑھ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمارہ جبار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 کامران احمد گھمن ولد محمد آصف گھمن

مسل نمبر 96072 میں سندس جبار

بنت عبدالجبار گھمن قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح گڑھ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سندس جبار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار گھمن والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 کامران احمد گھمن

مسل نمبر 96073 میں فیصل صدیق

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ کالونی سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیصل صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 96074 میں حسن احمد

ولد منور الدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ کالونی سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسن احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد

مسل نمبر 96075 میں ملک شہزاد احمد

ولد ملک محمد شہباز قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اللہ وسایا قمر ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد شہباز والد موصی

مسل نمبر 96076 میں عادل فیاض

ولد ملک محمد شہباز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل فیاض۔ گواہ شد نمبر 1 اللہ وسایا قمر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد شہباز والد موصی

مسل نمبر 96077 میں محمد اکبر

ولد احمد بخش خان قوم رند بلوچ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رندان ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 3 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ ناصر احمد عالم ولد مبارک احمد عالم

مسل نمبر 96078 میں محمد سلیم

ولد محمد حسین قوم رند بلوچ پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹریکٹر اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/37000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد رند۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ ناصر احمد عالم

مسل نمبر 96079 میں منور اقبال

ولد رشید احمد قوم حیدرانی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادن لنڈ ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) تین بیگھہ اراضی مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 رانا ظفر اللہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 96080 میں محمد سلیم اختر

ولد اللہ وسایا خان (مرحوم) قوم کھوسہ پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان سرور ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دس مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) زرعی اراضی (بارانی) ۱/۲ ایکڑ واقع راجن پور اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد ظفر ولد بہار خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان

مسل نمبر 96081 میں فریدہ نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہزارہ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو

اکراہ آج بتاریخ 17-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدا دمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی 187000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 8000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نوید نعیم ولد نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کامران وسیم ولد وسیم احمد

مسل نمبر 96082 میں عتیقہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ نرسنگ عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.O.H ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں 2 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عتیقہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 96083 میں حافظ مظفر احمد داوٗد

ولد محمد یعقوب قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ مظفر احمد داوٗد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ورک ولد چوہدری سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ورک وصیت نمبر 43780

مسل نمبر 96084 میں شیخ سلیمہ فرخندہ

زوجہ شیخ عبدالرحمٰن احمد شاہ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر 30000/- روپے ادا شدہ بصورت زیور (2) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی 240000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 13000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شیخ سلیمہ فرخندہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالرحمٰن احمد شاہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالشکور ظفر ولد مولوی محمد نورالدین اجمل (مرحوم)

مسل نمبر 96085 میں کلثوم اختر

ولد بشیر احمد اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً 20000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیدا دیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد اختر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 96086 میں عظمیٰ اعجاز

بنت محمد اعجاز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1992ء ساکن چک نمبر 79/RB نواں کوٹ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً 12000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد وصیت نمبر 47849۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد محمد اعجاز

مسل نمبر 96087 میں آنسہ اعجاز

بنت محمد اعجاز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 1992ء ساکن نواں کوٹ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدا دمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی 12000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد خورشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد محمد اعجاز

مسل نمبر 96088 میں شکیل ایقاظ چٹھہ

منظور احمد چٹھہ قوم جٹ چٹھہ پیشہ زراعت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیدا دیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل ایقاظ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد غلام مرتضیٰ۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 96089 میں احسان اللہ

ولد حبیب اللہ قوم چٹھہ پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدا دمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بھینس مالیتی 80000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 36000/- روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضیٰ ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 96090 میں ملک فیض احمد

ولد ملک غلام محمد (مرحوم) قوم بوڑانہ پیشہ زراعت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 35/1 ایکڑ اندازاً مالیتی 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5800/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ 8000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک فیض احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد بوڑانہ ولد عبدالروٴف بوڑانہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالفہیم ولد ملک عبدالروٴف

مسل نمبر 96091 میں شازیہ قیصر

زوجہ قیصر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدا دمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی اندازاً 70000/- روپے (2) حق مہر 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ قیصر گواہ شد نمبر 1 قیصر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ارشد محمود ہنجراء ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 96092 میں سکندر منصور

ولد منصور علی وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سکندر منصور۔ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ ناصر مربی سلسلہ ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالقرنین ولد منصور علی وڑائچ

مسل نمبر 96093 میں مصطفیٰ محمود چوہدری

ولد چوہدری مختار احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ......عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدا دمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً 700000/- روپے کا حصہ (والدہ۔ دو بھائی تین بہنیں حصہ دار ہیں) (2) 11 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً 350000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصطفیٰ محمود چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان مربی سلسلہ ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق

مسل نمبر 96094 میں شازیہ مصطفیٰ

زوجہ مصطفیٰ محمود چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدا دمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند 30000/- روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً 12000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیدا دیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ او راس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان مربی سلسلہ

مسل نمبر 96095 میں رانا دانیال احمد

ولد رانا حاکم جمیل قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ

کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا دانیال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد فاروق ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ

مسل نمبر 96096 میں عامر شہزاد

ولد بشیر احمد قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان مربی سلسلہ

مسل نمبر 96097 میں منور دین جوئیہ

ولد چانن دین جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ کاشتکاری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بارانی زرعی اراضی 4/ایکڑ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور دین جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ جوئیہ ولد ملک جہانگیر محمد جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد رِند ولد عبدالرشید رِند

مسل نمبر 96098 میں کلثوم بی بی

زوجہ منور دین جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت ...... ساکن جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ایکڑ اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر -/500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد رند

مسل نمبر 96099 میں محمد شہزاد جوئیہ

ولد سیف اللہ خان قوم جوئیہ پیشہ کاشتکاری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شہزاد جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ جوئیہ ولد ملک جہانگیر محمد جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد باجوہ ولد محمد سرور باجوہ

مسل نمبر 96100 میں طاہر احمد

ولد متاع محمد قوم جوئیہ پیشہ زمینداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ جوئیہ ولد ملک جہانگیر محمد جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد رند ولد عبدالرشید رند

مسل نمبر 47025 میں شاہد احمد

ولد مجاہد احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد سبحان علی

مسل نمبر 47074 میں مبارک احمد

ولد محمد شریف قوم پوریوال پیشہ...... عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 49174 میں خورشیدہ بیگم

زوجہ محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر -/3000 روپے (3) بھینس مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ او راگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خورشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل متین معلم سلسلہ وصیت نمبر 32281۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 31893

مسل نمبر 49189 میں قمر حسین

ولد منور حسین قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 19 سال بیعت 1993ء ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہنواز معلم سلسلہ ولد راؤ عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 رانا نعمان طاہر ولد رانا مقصود احمد

مسل نمبر 54648 میں عبدالرشید شاد

ولد عبدالخالق شاد قوم بھوپال پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل (جس کی ادائیگی بالاقساط جاری ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرشید شاد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد والد موصی وصیت نمبر 22524۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد ولد عبدالخالق شاد

مسل نمبر 96101 میں اورنگ زیب جوئیہ

ولد ذوالقرنین (مرحوم) قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین بارانی برقبہ ایک ایکڑ واقع روڈہ مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/3600 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اورنگ زیب جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد رِند معلم سلسلہ ولد عبدالرشید رِند۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد محمد سرور باجوہ

مسل نمبر 96102 میں محمد خورشید

ولد محمد شعیب قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خورشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ جوئیہ ولد ملک جہانگیر محمد جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد رِند ولد عبدالرشید رِند

مسل نمبر 96103 میں تصور خان

ولد محمد شعیب قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تصور خان۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد رِند ولد عبدالرشید رِند۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ جوئیہ ولد ملک جہانگیر محمد جوئیہ۔

مسل نمبر 96104 میں شکیلہ یاسمین

بنت محمود احمد قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد رِند ولد عبدالرشید رِند

مسل نمبر 96105 میں نذیر احمد

ولد شریف احمد قوم وِرک پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پراچہ کالونی شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2/ایکڑ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں

گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نذیراحمد۔گواہ شدنمبر1 اعجاز احمدولدنوردین ۔گواہ شدنمبر2 صفدرعلی ولد چوہدری نیک محمد

مسل نمبر 96106 میں آصف احمد

ولدطارق عثمان جاویدقوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔آصف احمد۔گواہ شد نمبر1 منصوراحمد رند ولد عبدالرشید رند۔گواہ شدنمبر2 سرفراز احمد باجوہ ولدمحمد سرور باجوہ

مسل نمبر 96107 میں سیف اللہ

ولدمیرقلم خان قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ حیات ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدا دمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 17 ایکڑ واقع شیرگڑھ لیہ مالیتی -/680000روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/34000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرارکرتاہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمدبشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتارہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔سیف اللہ۔ گواہ شدنمبر1 محمدلقمان مربی سلسلہ ولدمحمدصدیق۔گواہ شدنمبر2 نداءالحق ندیم مربی سلسلہ ولدرانامحمدصدیق

مسل نمبر 96108 میں وقاص احمد

ولدبشارت احمدزرگرقوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ خانیوال شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-02میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔وقاص احمد۔گواہ شدنمبر1 ماسٹرمحمود احمد وصیت نمبر 40963 ۔گواہ شدنمبر2 راجہ مبارک احمدوصیت نمبر 26571

مسل نمبر 96109 میں بشریٰ ظہور

زوجہ ظہوراحمدقوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمیعہ آبادخانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیوربوزن 1/2 2 تولہ مالیتی -/12000 روپے(2)حق مہربذمہ خاوند -/35000 روپے (3) 1عددسلائی مشین مالیتی -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔بشریٰ ظہور۔گواہ شدنمبر1 محمدشفیق وصیت نمبر 34250۔گواہ شدنمبر2 راجہ مبارک احمدوصیت نمبر 26571

مسل نمبر 96110 میں سمیرہ تبسم

بنت محمداصغر بندیشہ (مرحوم) قوم بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پارک خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ (2) ترکہ والدمشترکہ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع اسلام پارک خانیوال شہر مالیتی -/3500000 روپے (حصہ داران، 3 بھائی 4 بہنیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سمیرہ تبسم ۔گواہ شدنمبر1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔گواہ شدنمبر2 چوہدری محمدشفیق ولد چوہدری علم الدین

مسل نمبر 96111 میں فائزہ محمود

زوجہ محموداحمدقوم ......پیشہ......عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170-10/R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بصورت زیوروصول شدہ مالیتی -/24000روپے(2)حق مہربذمہ خاوند -/12000 روپے (3) 1عددسلائی مشین مالیتی -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ محمود۔ گواہ شدنمبر1 راجہ مبارک احمدولد راجہ محمدافضل ۔گواہ شدنمبر2 ڈاکٹرسعیداحمد ولدنذیراحمد

مسل نمبر 96112 میں طاہرہ بشیر

بنت بشیراحمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 170-10/R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔طاہرہ بشیر۔گواہ شدنمبر1 راجہ مبارک احمدوصیت نمبر 26571۔گواہ شدنمبر2 محمداحمدکشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 96113 میں سمیرہ نذیر

بنت نذیراحمدقوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170-10/R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-29میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔سمیرہ نذیر۔ گواہ شدنمبر1 راجہ مبارک احمدوصیت نمبر 26571۔گواہ شد نمبر2 محمداحمدکشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 96114 میں نویدہ اکرم

زوجہ محمداکرم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170-10/R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 1 تولہ 4 گرام مالیتی -/33000 روپے (2) طلائی زیوربوزن 3تولہ 6 گرام مالیتی -/85000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیدادیا آمدپیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔نویدہ بی بی۔ گواہ شد نمبر1 محمداکرم ولدمحمدشریف۔گواہ شدنمبر2 محمداحمدکشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 96115 میں سونیا لطیف

بنت محمدلطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170-10/R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-29میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔سونیالطیف گواہ شدنمبر1 راجہ مبارک احمدوصیت نمبر 26571۔گواہ شد نمبر2 محمداحمدکشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 96116 میں امتہ المنعم

بنت محمدحنیف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18-8/BR ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی بالیاں و ٹاپس مالیتی -/4500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ امتہ المنعم ۔گواہ شدنمبر1 راجہ مبارک احمدوصیت نمبر 26571۔گواہ شدنمبر2 نویداحمدوصیت نمبر 36315

مسل نمبر 96117 میں جنید احمد

ولدمحمدحنیف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18/8BR ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-27میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔جنیداحمد۔گواہ شدنمبر1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔گواہ شدنمبر2 نویداحمدوصیت نمبر 36315

مسل نمبر 96118 میں ثناء حنیف

بنت محمدحنیف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18-8R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-27میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی ٹاپس مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔ ثناءحنیف ۔گواہ شدنمبر1 راجہ مبارک احمدوصیت نمبر 26571 گواہ شدنمبر2 نویداحمدولدشریف احمداشرف

مسل نمبر 96119 میں عطیہ ناصر

زوجہ ناصراحمدقوم جٹ بھلر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 128/15L ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بصورت زیور وصول شدہ بوزن 4تولے مالیتی -/100000 روپے (2) طلائی زیوربوزن 3تولے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عطیہ ناصر۔گواہ شدنمبر1 ناصراحمد ولد چوہدری دوست محمد۔گواہ شدنمبر2 نویداحمدوصیت نمبر 36315

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم آصف محمود صاحب ابن مکرم شوکت علی صاحب محلہ فیکٹری ایریا اسلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ سدرہ ارم صاحبہ آف ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ 3 ہفتے شدید بیمار رہنے کے بعد مورخہ 26 جنوری 2009ء کو بعمر 23 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ بفضل خدا موصیہ تھیں۔ 27 جنوری کو بعد نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ خلافت سے دلی لگاؤ رکھنے والی، صوم وصلوٰۃ کی پابند اور دعوت الی اللہ کا بہت شوق رکھنے والی تھیں۔ مرحومہ نے سوگواران میں خاکسار کے علاوہ اپنی والدہ محترمہ طاہرہ سمیع صاحبہ اور 4 بھائی چھوڑے ہیں۔ شادی کے صرف دس ماہ بعد ان کی وفات ہو گئی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم لطیف احمد مصطفیٰ صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے خسر مکرم حاجی محمد شریف صاحب (ر) چیف پٹی آفیسر پاک بحریہ مورخہ 5 جنوری 2009ء کو 88 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم عطاء الکریم صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم شریف النفس اور نیک انسان تھے۔ آپ کو 1989ء میں اسیر راہ مولیٰ رہنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ آپ کے تین بیٹے بھی اسیران راہ مولیٰ رہے۔ مرحوم نے پسماندگان میں پانچ بیٹے مکرم محمد یونس صاحب اٹلی، مکرم محمد الیاس صاحب یونان، مکرم محمد ریاض صاحب اٹلی، مکرم محمد اعجاز صاحب چک سکندر، مکرم محمد افضال صاحب چک سکندر اور ایک بیٹی خاکسار کی اہلیہ مکرمہ طاہرہ لطیف صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد صاحب بھٹہ سنت نگر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم بشیر احمد بھٹہ صاحب سیکرٹری ضیافت و جائیداد حافظ آباد شہر مورخہ 18 جنوری 2009ء کو طویل علالت کے بعد شیخ زید ہسپتال لاہور میں بعمر 72 سال وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز احمدیہ قبرستان حافظ آباد میں مکرم حافظ سعید الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ دفتر وکالت تبشیر ربوہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد انہوں نے ہی دعا کرائی۔ آپ نے اپنے پیچھے سوگواران میں اپنی بیوہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ آپ خلافت سے محبت اور نظام جماعت کی اطاعت کرنے والے مخلص احمدی تھے۔ 1980ء میں ایک جھوٹے مقدمہ میں آپ کو اڑھائی ماہ تک گوجرانوالہ جیل میں اسیر راہ مولیٰ رہنے کا شرف حاصل ہوا۔ اپنے محلہ میں خود زمین خرید کر بیت الذکر تعمیر کرائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ زیب النساء صاحبہ ترکہ مکرم چوہدری پیر احمد صاحب)

مکرمہ زیب النساء صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری پیر احمد صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 32/5 دارالیمن میں سے برقبہ 10 مرلے بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ خاکسارہ اور میری ہمشیرہ مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ کے نام بحصہ برابر منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم چوہدری محمود انور بھلی صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم چوہدری ظفر اللہ خان بھلی صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم چوہدری نصر اللہ خان بھلی صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ زیب النساء صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ کوثر پروین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

چودھری رحمت علی

ہر ملک کی بنیادی شناخت اور پہچان اس کا نام ہوتا ہے۔ ہمارا ملک پاکستان اس اعتبار سے بڑا خوش نصیب ہے کہ اس کا نام نہ صرف یہ کہ ایک خوبصورت اور منفرد ترین نام ہے۔ بلکہ اس نام کے ہر حرف میں پاکستان کے تمام حصے ایک دوسرے کا جزو لازمی بن کر اس نام کو ایک ایسی معنویت عطا کرتے ہیں جو شاید ہی کسی اور ملک کے نام میں ہو۔

پاکستان کا یہ خوبصورت نام چودھری رحمت علی کے ذہن کی تخلیق تھا۔ وہ انگلستان کے شہر کیمبرج میں مصروف تعلیم تھے۔ وہ دور ہندوستان کی تاریخ کا بڑا اہم دور تھا۔ ہندوستان کانگریس کے ہندوؤں کے تعصب اور مسلم دشمنی کی بنا پر سیاسی، ثقافتی تہذیبی، مذہبی اور سماجی لحاظ سے دو حصوں میں بٹ گیا تھا اور ایک الگ اور آزاد مسلم ہندوستان کا تصور مسلمانوں کو اپنی بقا کا تصور نظر آنے لگا تھا۔ اسی دور میں چودھری رحمت علی نے ''دی پاکستان نیشنل موومنٹ'' کے نام سے ایک تحریک شروع کی اور اس کے پلیٹ فارم سے دو قومی نظریہ اور مسلمانوں کے ملی تشخص کے بارے میں رائے عامہ کو ہموار کرنے کا کام شروع کیا۔

اس تنظیم کی جانب سے 28 جنوری 1933ء کو ایک کتابچہ جاری کیا گیا جس کا مکمل عنوان تھا Now or Never, (are) we live or perish forever تاہم یہ کتابچہ Now or Never یعنی اب یا کبھی نہیں کے عنوان سے زیادہ مقبول ہوا۔ اس کتابچہ میں انہوں نے پنجاب، کشمیر، سندھ اور بلوچستان کے علاقوں کو ایک وفاق کی صورت دینے کی تجویز پیش کی اور اس آزاد و خود مختار ملک کا نام ''پاکستان'' Pakistan تجویز کیا۔ اس کتابچہ پر چودھری رحمت علی اور ان کے تین رفقاء خان محمد اسلم خٹک، صاحبزادہ شیخ محمد صادق اور خان عنایت اللہ خان کے دستخط موجود تھے۔

اس کتابچہ میں لفظ پاکستان کے اجزائے ترکیبی کی وضاحت بھی کی گئی تھی اور وہ اس طرح کہ پ، پنجاب، ا افغانیہ یعنی شمال مغربی سرحدی صوبہ، ک، کشمیر س سندھ اور تان بلوچستان کو ظاہر کرتا تھا۔ اس کے علاوہ چودھری رحمت علی نے بنگال اور آسام کے لئے بانگ اسلام اور حیدر آباد کے لئے عثمانستان کے نام تجویز کئے تھے اور انہیں ایک وفاق کے تحت متحد ہونے کی تجویز پیش کی تھی۔

پھر 23 مارچ 1940ء کا تاریخی دن آیا۔ جس میں پیش کی جانے والی قرارداد لاہور کو ہندو پریس نے قرارداد پاکستان کا نام دیا اور یوں پاکستان ہندوستان کے ہر مسلمان کی دھڑکن بن گیا اور پورا ملک اس نعرے سے گونجنے لگا، ''لے کے رہیں گے پاکستان''، ''بٹ کے رہے گا ہندوستان''۔

1947ء میں یہ خواب حقیقت بنا تو ایک برس بعد چودھری رحمت علی اپنے اس خواب کی تعبیر کو دیکھنے پاکستان تشریف لائے۔ تاہم وہ اس ملک کی جغرافیائی حیثیت سے مطمئن نہ تھے۔ اس لئے ''واپس انگلستان چلے گئے۔ جہاں 3 فروری 1951ء کو اپنے وطن سے ہزاروں میل دور اپنے خالق حقیقی سے جا ملے اور وہیں آسودہ خاک ہوئے۔

☆......☆......☆

واقفین نو کا طبی معائنہ

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب نے درج ذیل تواریخ میں مختلف حلقہ جات کے واقفین نو بچوں کا فری طبی معائنہ کیا اور ادویات دیں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

28 نومبر 2008ء کو فیکٹری ایریا احمد کے 22
19 دسمبر 2008ء کو دارالصدر غربی لطیف کے 52،
3 جنوری 2009ء کو دارالفضل غربی طاہر کے 41،
20 جنوری 2009ء کو چاہ کیتالانوالہ نزد ربوہ کے 4

(سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

☆......☆......☆

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویئر بورڈ، لیمینیٹ بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ کیلئے تشریف لائیں
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
1954 NASIR ناصر 2008
دنیائے طب کی خدمات کے ۵۴ سال
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار ربوہ
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
047-6211434
6212434
Fax:6213966

خبریں

سوات میں آپریشن، گولہ باری، 46 افراد جاں بحق

سوات میں آپریشن اور گولہ باری کے دوران خواتین اور بچوں سمیت مزید 46 افراد جاں بحق درجنوں شدید زخمی اور متعدد مکان تباہ ہو گئے۔ ہزاروں افراد نقل مکانی کر رہے ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے چار باغ کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ سوات کے بیشتر علاقوں میں آپریشن اور مسلسل کرفیو سے خوراک اور ادویات کی قلت پیدا ہو گئی ہے۔ منگلور کے ایک مدرسے میں پانچ سے آٹھ سال کی عمر کے تین سو بچے محصور ہیں۔

سوات میں فوجی ایکشن کے ساتھ سیاسی عمل بھی جاری رکھنا ہوگا

وزیر اعظم گیلانی نے کہا ہے کہ سوات میں امن کے لئے فوجی ایکشن واحد حل نہیں، سیاسی عمل بھی جاری رکھنا ہوگا۔ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے علاقے میں غربت کا خاتمہ کرنا ہوگا۔ حکومت 17 ویں ترمیم کے خاتمہ کے حق میں ہے تاہم آئین میں کسی بھی ترمیم کیلئے دو تہائی اکثریت کی ضرورت ہے۔

نواز شریف کی سزا، معافی کے دستاویزی ثبوت موجود ہیں

اٹارنی جنرل سردار لطیف خان کھوسہ نے کہا ہے کہ حکومت کے پاس پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف کی سزا کی معافی کے دستاویزی ثبوت موجود ہیں۔ عدالت نے طلب کئے تو پیش کر دیئے جائیں گے۔ ان سے سوال کیا گیا کہ سزا کی معافی کی صورت میں بھی نااہلیت برقرار رہے گی یا نہیں تو انہوں نے کہا کہ نہیں تاہم انہوں نے آئین کے آرٹیکل 45 کا حوالہ دیا اور کہا کہ آئین کی رو سے صدر سزا معاف کر سکتا ہے، ارتکاب جرم معاف نہیں کر سکتا۔

ڈرون حملوں کے عوض سیاسی و معاشی مراعات دینے کے اشارے

امریکہ نے قبائلی علاقوں میں جاسوس طیاروں کے ذریعے میزائل حملے جاری رکھنے کے عوض پاکستان کو سیاسی و معاشی مراعات دینے کے اشارے دے دیئے۔ یہ ممکنہ مراعات پاکستان کے لئے مجوزہ غیر فوجی امداد کے علاوہ ہوں گی۔ ذرائع کے مطابق واشنگٹن ڈی سی میں اس تجویز کے حسن و قبح پر مشاورت جاری ہے۔

آئی سی سی نے پاکستان سے چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی واپس لے لی

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے سیکیورٹی خدشات کے باعث پاکستان سے چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی واپس لے لی ہے۔ جبکہ اگست 2006ء میں پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلا گیا۔ متنازعہ اوول ٹیسٹ کا نتیجہ پھر تبدیل کر کے انگلینڈ کو فاتح قرار دیا ہے۔ جبکہ گزشتہ برس آئی سی سی نے پاکستان انگلینڈ اوول ٹیسٹ ڈرا قرار دیا تھا۔ آئی سی سی کے چیف ایگزیکٹو ہارون لارگیٹ نے کہا کہ متبادل میزبان سری لنکا کے حوالے سے آئندہ ماہ حتمی فیصلہ کر لیا جائے گا۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جنوری 2009ء مبلغ -/125 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

مفت علاج نئی ریسرچ ہماری
کیرے اور بہتے کان بہرہ پن کے علاج کی قیمت واپس کی گارنٹی کے ساتھ اب بلڈ پریشر کیلئے جو 28 جنوری سے 8 فروری تک رابطہ فرمائیں گے گھر پر مفت دوا پائیں گے یہی لوگ بے ضرر ہومیو دوا کھا کر اپنے دل جگر نظر، اعصاب گردوں کو فیل ہونے سے بچالیں گے پہلی خوراک سے ہی آرام شروع ہو جاتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو: 03316647001
ہومیو ڈاکٹر بدیع الزمان سندھو ڈسکہ کوٹ

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 1/2 4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1/2 1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجئے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

ضرورت سٹاف
کوالیفائیڈ سٹاف نرس کی ضرورت ہے جو لیبر روم کا کام جانتی ہو
برائے رابطہ: مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ 047-6213944

احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو
گولڈ کراس کی جانب سے خوشخبری
بیرون ملک پارسل بھجوانے کیلئے سب سے کم ریٹ نیز ٹکٹ کے ساتھ بھی سامان بک کیا جاتا ہے
6215901
03007250557
ریلوے روڈ ربوہ

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئن اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
فائرپلیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔فروری	
طلوع فجر	5:33
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:46

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1400 روپے
NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

البشیرز اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعاگو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

!!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
MBBS/Engineering
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
+92-42-517 7124/ 5162310
farrukh@educationconcern.com
www. educationconcern.com

FD-10